110010 ـ بیوی نے خاوند کو کہا: تم مجھ پر قیامت تك حرام ہو

سوال

ایك عورت نے اپنے خاوند پر قسم كھاتے ہوئے كہا: تم مجھ پر قیامت كے دن تك حرام ہو، دین اسلام میں اس كا حكم كیا ہے ؟
اور حلف اٹھانے والے دونوں شخص پر حلف كیا فدیہ كیا ہے اور كیا اس كا اس پر محاسبہ كیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بیوی كا اپنے خاوند كو كہنا كہ: تم مجھ پر حرام ہو، یا پھر تم مجھ پر قیامت تك حرام ہو، اس سے نہ تو ظہار ہوتا ہے اور نہ ہی طلاق واقع ہوتی ہے، كیونكہ ظہار اور طلاق تو خاوند كی جانب سے ہوتی ہے، اور پھر یہ حلال كو حرام كرنے كے باب میں شامل ہے، مثلا كوئی لباس حرام كرنا، یا پھر كوئی كھانا حرام كرنا، تو قسم توڑنے كی صورت میں اس پر قسم كا كفارہ لازم آئیگا؛ كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اس چیز كو حرام كیوں كرتے ہیں جسے آپ كے لیے اللہ نے حلال كیا ہے، آپ اپنی بیویوں كی خوشی و رضا چاہتے ہیں، اور اللہ بخشنے والا رحم كرنے والا ہے، اللہ تعالی نے تمہارے لیے قسموں كا كھولنا مقرر كر دیا ہے التحریم (1 ـ 2).

تو اللہ سبحانہ و تعالی نے حلال كو حرام كرنا قسم قرار دیا ہے.

اور قسم كا كفارہ یہ ہے كہ: ایك غلام آزاد كیا جائے، یا پھر دس مسكینوں كو كھانا كھلایا جائے، یا انہیں لباس مہیا كیا جائے، اور جو اسے نہ پائے تو وہ تین یوم كے روزے ركھے.

اور جب بیوی سے خاوند نے جماع كر لیا اور بیوی اس پر راضی تھی تو قسم ٹوٹ گئی.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے دریافت كیا گیا:

اگر بیوی اپنے خاوند سے كہے: اگر میں نے ایسا كیا تو تم مجھ پر والد كی طرح حرام ہو تو اس كا حكم كیا ہوگا ؟

شیخ رحمہ اللہ كاجواب تھا:

" عورت کا اپنے خاوند کو حرام کرنا یا اس کو اپنے کسی محرم مرد سے مشابہت دینا قسم کے حکم میں آتا ہے، اور اس کا حکم ظہار والا نہیں؛ کیونکہ ظہار تو خاوند کی جانب سے اپنی بیویوں کے لیے ہوتا ہے اور اس کی دلیل نص قرآنی ہے.

عورت پر قسم کا کفارہ لازم آتا ہے، جو کہ دس مسکینوں کا کھانا ہے، ہر مسکین کو علاقے کی خوراک کا نصف صاع دیا جائیگا، جس کی مقدار تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے، اور اگر انہیں دوپر یا رات کا کھانا کھلا دے یا پھر انہیں وہ لباس مہیا کردے جس میں نماز ہو جاتی ہو تو یہ کافی ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مؤاخذہ نہیں فرماتا، لیکن مؤاخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کر دو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا ان کو لبا دینا یا ایك غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے، اور جس کو اس کی قدرت نہ ہو تو تین روزے ہیں یہ تمہاری قسموں کا کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان کرتا ہے تا کہ تم شکر کرو المآئدۃ (89).

عورت کا اس چیز کو حرام کرنا جسے اللہ نے اس کے لیے حلال کیا ہے اس کا حکم قسم کا حکم ہے، اور اسی طرح مرد کا ایسی چیز حرام کرنا جسے اللہ نے اس کے لیے حلال کیا ہے سوائے بیوی کے یہ قسم کے حکم میں ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے نبی آپ اس چیز کو حرام کو کرتے ہیں جسے اللہ تعالی نے آپ کے لیے حلال کیا ہے، آپ اپنی بیویوں کو خوش کرنا چاہتے ہیں، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، یقینا اللہ تعالی نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے اللہ تعالی تمہارا کارساز ہے اور وہی علم والا حکمت والا ہے التحریم (1 - 2). انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 1 - 3).

بیوی کو اللہ کے اپنے اس قول سے توبہ کرنی چاہیے کیونکہ حلال چیز کو حرام کرنا جائز نہیں ہے.

واللہ اعلم .